30 احادیثِ مبارکہ اور ان کی مختصر وضاحت پر مشتمل تالیف

احادیثِ مبارکہ کے انوار



پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
شعبۂ اصلاحی کتب

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-95/4126999 فیکس: 4125858
Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : احادیثِ مبارکہ کے انوار

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

سن طباعت : جمادی الاولی ۱۴۲۸ھ بمطابق جون ۲۰۰۷ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

ملنے کے پتے : مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ چھوٹکی گھٹی، حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور آزاد کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الایمان،الفصل الاول، الحدیث ۲، ج۱، ص۲۱)

ترجمہ:

روایت ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے،فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک صاحب ہمارے سامنے نمودار ہوئے (۱) جن کے کپڑے بہت سفید اور بال خوب کالے تھے (۲) ان پر آثار سفر ظاہر نہ تھے اور ہم میں سے کوئی اُنہیں پہچانتا بھی نہ تھا (۳) یہاں تک کہ حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس بیٹھے اور اپنے گھٹنے حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم کے گھٹنوں شریف سے مس کردیئے (۴) اور اپنے ہاتھ اپنے زانو پر رکھے (۵) اور عرض کیا،اے محمد! (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم) مجھے اسلام کے متعلق بتایئے (۶) فرمایا کہ اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم اللہ عزوجل کے رسول ہیں (۷) اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو، کعبہ کا حج کرو اگر وہاں تک پہنچ سکو (۸) عرض کیا کہ سچ فرمایا ہم کو اُن پر تعجب ہوا کہ حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھتے بھی ہیں اور تصدیق بھی کرتے ہیں (۹) عرض کیا، کہ مجھے ایمان کے متعلق بتایئے۔فرمایا کہ اللہ عزوجل اور اس کے فرشتوں ،اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخری دن کو مانو (۱۰) اور اچھی بری تقدیر کو مانو (۱۱) عرض کیا،آپ سچے ہیں عرض کیا مجھے احسان کے متعلق بتایئے (۱۲) فرمایا اللہ (عزوجل) کی عبادت ایسے کرو گویا اسے دیکھ رہے ہو (۱۳) اگر یہ نہ ہوسکے تو خیال کرو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ (۱۴) عرض کیا قیامت

گری ہوتی تھی بغیر کھائے پیئے عرصہ دراز گزار لیتے تھے آج صد ہا سال سے حضرت عیسٰی علیہ السلام بغیر کھائے پیے آسمان پر جلوہ گر ہیں یہ نورانیت کا ظہور ہے۔

(۳) یعنی وہ مدینہ کے باشندے نہ تھے ورنہ ہم انہیں پہچانتے ہوتے حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم) تو اُنہیں خوب پہچانتے تھے جیسا کہ اگلے مضمون سے ظاہر ہے۔

(۴) یعنی حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم) سے بہت قریب بیٹھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم) نے حضرت جبرئیل (علیہ السلام) کو پہچان لیا تھا ورنہ پوچھتے کہ تم کون ہو اور اس طرح مل کر مجھ سے کیوں بیٹھتے ہو۔

(۵) جیسے نمازی التحیات میں دوزانو بیٹھتا ہے آجکل زائرین روضہ مطہرہ پر نماز کی طرح کھڑے ہو کر سلام عرض کرتے ہیں اس ادب کی اصل یہ حدیث ہے حضرت جبرئیل (علیہ السلام) نے قیامت تک کے مسلمانوں کو حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کا ادب سکھا دیا اور بتا دیا کہ نماز کی طرح یہاں کھڑا ہونا اور بیٹھنا حرام نہیں، ہاں سجدہ یا رکوع کرنا حرام ہے۔

(۶) اسلام کبھی ایمان کے معنٰی میں ہوتا ہے کبھی اسکے علاوہ، یہاں دوسرے معنٰی میں ہے یعنی ظاہر کا نام اسلام ہے۔ باطنی عقائد کا نام ایمان اسی لیے یہاں شہادت و اعمال کا ذکر ہوا۔

(۷) کلمہ پڑھنے سے مراد سارے اسلامی عقائد کا مان لینا ہے جیسے کہا جاتا ہے کہ نماز میں الحمد پڑھنا واجب ہے "یعنی پوری سورت فاتحہ" لہٰذا اس حدیث کی بنا پر اب یہ نہیں کہا جاسکتا کہ تمام اسلامی فرقے مرزائی چکڑالوی وغیرہ مسلمان ہیں۔